بیان کیا ہے۔ رب سے تعلّق، خود اپنی تربیت اور تزکیہ، اور پھر انسانی زندگی کے ہر ہر پہلو اور انفرادی اور اجتماعی زندگی کے ہر ہر دائرے میں روزے کا جو کردار ہے اسے سادہ زبان میں اور نہایت محکم دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ ایک آئینہ ہے جس میں اسلامی زندگی کی مکمل تصویر دیکھی جاسکتی ہے اور قرآن اور اسوہ نبویؐ کی روشنی میں پوری زندگی کی صحیح خطوط پر تعمیر و تشکیل کی جاسکتی ہے۔ اس میں جس جامعیت کے ساتھ زندگی کے روحانی، اخلاقی، معاشرتی اور تہذیبی، غرض ہمہ پہلوؤں پر روزے کے اثرات کا احاطہ کیا گیا ہے وہ اسے ایک منفرد علمی اور دعوتی کاوش بنا دیتا ہے۔ اس مجموعے کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اس میں رمضان المبارک کے دوران جو اہم تاریخی واقعات رُونما ہوئے ہیں انھیں بھی بڑے ایمان افروز انداز سے ایک خوب صورت یاد دہانی کے طور پر بیان کر دیا گیا ہے اور اس طرح سندھ میں اسلام کی آمد، غزوۂ بدر کا فیصلہ کن تاریخی موڑ اور قیامِ پاکستان بھی اس سنہری سلسلے کی کڑیاں بن جاتی ہیں۔ (مسلم سجاد)

روزہ اور صحت، ڈاکٹر محمد واسع شاکر، ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور- ۵۴۷۹۰۔ فون: ۳۵۴۳۴۹۰۹-۰۴۲۔ صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

رمضان المبارک آتا ہے تو روزے کے حوالے سے مختلف امراض کے بارے میں رسائل میں مضامین پر نظر پڑتی ہے لیکن یہ غالباً پہلی دفعہ ہے کہ اس موضوع پر ایک جامع کتاب ایک ماہرفن نے پیش کی ہے۔ ڈاکٹر محمد واسع شاکر اعصابی امراض کے ماہر ہیں اور آغا خان یونی ورسٹی میں بطور پروفیسر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ ان کے وہ ۳۰ لیکچر ہیں جو رمضان ۲۰۱۲ء میں ویب ٹی وی چینل 'راہ' ٹی وی سے نشر ہوئے۔ پہلے دو باب اسلامی تصورِ عبادت اور سیرتِ طیبہؐ کی روشنی میں صحت و غذا کے بارے میں ہیں۔ صحت پر تراویح کے اثرات پر ایک الگ باب ہے۔ صحت کے حوالے سے روزے کے بارے میں جو عام غلط تصورات رائج ہیں ان کا بھی بیان ہے، پھر روزے کے جسمانی اثرات اور مختلف امراض: بلڈ پریشر، امراضِ قلب، ذیابیطس، گردے، جگر، معدے اور آنتوں کی بیماریاں، نفسیاتی بیماریاں، جوڑوں کی بیماری، حتیٰ کہ دانتوں پر اس کے جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان کا بیان ہے۔ طبی ثمرات کے عنوان کے تحت مثبت اثرات بیان کیے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امریکا اور یورپ میں اس موضوع پر بہت ریسرچ ہو رہی ہے اور اسے مختلف امراض کے علاج میں

استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ کتاب صرف ڈاکٹروں اور مریضوں کی رہنمائی نہیں کرتی، بلکہ عام افراد کے لیے بھی اس میں ضروری بنیادی معلومات موجود ہیں۔ (مسلم سجاد)

ڈاکٹر محمد حمیداللہ، حیات، خدمات، مکتوبات، مرتب: محمد راشد شیخ۔ ناشر: ادارہ علم و فن، ۱۰۸-بی، الفلاح، مالیر ہالٹ، کراچی- ۷۵۲۱۰۔ فون: ۰۳۳۱-۲۵۸۲۱۴۸۔ صفحات: ۶۷۲۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

اگر دورِحاضر کی مسلم نابغۂ عصر شخصیات کی ایک فہرست بنائی جائے تو چند ابتدائی ناموں میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کا نام ضرور موجود ہوگا۔ علومِ اسلامیہ کے یہ نام وَر اسکالر اور محقق ۱۲ برس پہلے ۱۷ دسمبر ۲۰۰۲ء کو انتقال کر گئے تھے۔ زیرنظر کتاب کے مرتب محمد راشد شیخ کے الفاظ میں: ''ڈاکٹر صاحب مرحوم کا انتقال صرف ایک انسان کا گزرنا نہیں بلکہ دراصل یہ ایک طویل اور علمی خدمات سے بھرپور عہد کا بھی خاتمہ تھا''۔ گذشتہ ۱۲ برسوں میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے عقیدت مندوں نے ان کے خطوط اور ان کے سوانح اور علمی خدمات پر لکھے جانے والے سیکڑوں مضامین پر مشتمل متعدد مجموعے تیار کر کے شائع کیے ہیں۔

محمد راشد شیخ صاحب نے ڈاکٹر محمد حمیداللہ سے اپنی عقیدت و ارادت کا ثبوت زیرنظر کتاب کی شکل میں پیش کیا ہے۔ جیسا کہ کتاب کے ضمنی عنوان سے ظاہر ہے، پہلا حصہ بعنوان: 'احوالِ ذاتی' سوانحی تفصیلات پر مشتمل ہے جس میں مرحوم کے بھتیجے احمد عطاء اللہ کے ساتھ خود ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے تین مضمون شامل ہیں جن کی نوعیت خودنوشت کی سی ہے۔ دوسرے حصے میں مرحوم کی تحریروں کی فہرست کو کتابیات کے اصول پر خود راشد شیخ صاحب نے مرتب کیا ہے۔ تقریباً ۳۰۰ صفحات پر مشتمل تیسرے حصے میں مرحوم کی علمی اور ادبی خدمات، ان سے ملاقاتوں کی یادداشتوں اور ان کی وفات پر لکھے جانے والے تاثراتی مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ اس حصے کی حیثیت ایک طرح سے 'یادنامہ' کی ہے۔ لکھنے والوں میں علومِ اسلامیہ، عربی زبان، اُردو ادب اور صحافت سے تعلّق رکھنے والے بعض نام وَر اور ثقہ نام (ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ، ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی، ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، ڈاکٹر محمود احمد غازی، مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی، حکیم محمد سعید، پروفیسر محمد منور اور محمد صلاح الدین وغیرہ) نظر آتے ہیں۔ آخری حصے میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے ۱۵۰ سے زائد منتخب خطوط جمع کیے گئے ہیں اور